روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 4/اگست 2006ء 8/رجب 1427 ہجری 4/ظہور 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 173

دوزخ میں ٹھکانا

حضرت معاویہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا:

جس کو یہ بات پسند ہے کہ لوگ اس کے لئے کھڑے ہو جایا کریں وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنالے۔

(جامع ترمذی کتاب الادب باب فی کراھیۃ قیام الرجل حدیث نمبر:2679)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

زقوم کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

ایسا ہی بے ایمانی کے خبیث درخت کا نام عالم آخرت میں زقوم رکھا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی تم بتلاؤ کہ بہشت کے باغ اچھے ہیں یا زقوم کا درخت۔ جو ظالموں کے لئے ایک بلا ہے۔ وہ ایک درخت ہے جو جہنم کی جڑھ میں سے نکلتا ہے یعنی تکبر اور خود بینی سے پیدا ہوتا ہے۔ یہی دوزخ کی جڑھ ہے اس کا شگوفہ ایسا ہے جیسا کہ شیطان کا سر۔ شیطان کے معنے ہیں ہلاک ہونے والا۔ یہ لفظ شیط سے نکلا ہے۔ پس حاصل کلام یہ ہے کہ اس کا کھانا ہلاک ہونا ہے۔ اور پھر فرمایا کہ زقوم کا درخت ان دوزخیوں کا کھانا ہے جو عمداً گناہ کو اختیار کر لیتے ہیں۔ وہ کھانا ایسا ہے جیسا کہ تانبا گلا ہوا کھولتے ہوئے پانی کی طرح پیٹ میں جوش مارنے والا۔ پھر دوزخی کو مخاطب کر کے فرماتا ہے کہ اس درخت کو چکھ تو عزت والا اور بزرگ ہے۔ یہ کلمہ نہایت غضب کا ہے۔ اس کا ماحصل یہ ہے کہ اگر تو تکبر نہ کرتا اور اپنی بزرگی اور عزت کا پاس کر کے حق سے منہ نہ پھیرتا تو آج یہ تلخیاں تجھے اٹھانی نہ پڑتیں۔ یہ آیت اس بات کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے کہ دراصل یہ لفظ زقّوم کا ذُقْ اور اَمْ سے مرکب ہے اور ام۔ انك انت العزیز الکریم ۔ کا ملخّص ہے۔ جس میں ایک حرف پہلے کا اور ایک حرف آخر کا موجود ہے اور کثرت استعمال نے ذال کو زا کے ساتھ بدل دیا ہے۔ اب حاصل کلام یہ ہے کہ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اسی دنیا کے ایمانی کلمات کو بہشت کے ساتھ مشابہت دی ہے۔ ایسا ہی اسی دنیا کے بے ایمانی کے کلمات کو زقوم کے ساتھ مشابہت دی اور اس کو دوزخ کا درخت ٹھہرایا اور ظاہر فرما دیا کہ بہشت اور دوزخ کی جڑھ اسی دنیا سے شروع ہوتی ہے۔ جیسا کہ دوزخ کے باب میں ایک اور جگہ فرماتا ہے:۔..........

یعنی دوزخ وہ آگ ہے جو خدا کا غضب اس کا منبع ہے اور گناہ سے بھڑکتی ہے۔ اور پہلے دل پر غالب ہوتی ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے۔ کہ اس آگ کی اصل جڑھ وہ غم اور حسرتیں اور درد ہیں جو دل کو پکڑتے ہیں۔ کیونکہ روحانی عذاب پہلے دل سے ہی شروع ہوتے ہیں اور پھر تمام بدن پر محیط ہو جاتے ہیں اور پھر ایک جگہ فرمایا:۔

وقودھا الناس والحجارۃ یعنی جہنم کی آگ کا ایندھن جس سے وہ آگ ہمیشہ افروختہ رہتی ہے۔ دو چیزیں ہیں ایک وہ انسان جو حقیقی خدا کو چھوڑ کر اور اور چیزوں کی پرستش کرتے ہیں یا ان کی مرضی سے ان کی پرستش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ فرمایا:۔..........

یعنی تم اور تمہارے معبود باطل جو انسان ہو کر خدا کہلاتے رہے جہنم میں ڈالے جائیں گے (2) دوسرا ایندھن جہنم کا بت ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ ان چیزوں کا وجود نہ ہوتا تو جہنم بھی نہ ہوتا سو ان تمام آیات سے ظاہر ہے۔ کہ خدائے تعالیٰ کے پاک کلام میں بہشت اور دوزخ اس جسمانی دنیا کی طرح نہیں ہے بلکہ ان دونوں کا مبداء اور منبع روحانی امور ہیں۔ ہاں وہ چیزیں دوسرے عالم میں جسمانی شکل پر نظر آئیں گی۔ مگر اس جسمانی عالم سے نہیں ہوں گی۔ (اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 ص 392)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

تبدیلی تاریخ داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ ربوہ میں داخلہ 2006ء کیلئے انٹرویو 23۔ اگست 2006ء کی بجائے 2 ستمبر 2006ء بوقت 7:00 بجے صبح دفتر وکیل الدیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ (چناب نگر) ضلع جھنگ

فون نمبر:047-6213563)

فیکس نمبر:047-6212296)

گائنا کالوجسٹ کی آمد

مکرمہ ڈاکٹر شیما ارم صاحبہ گائنا کالوجسٹ مورخہ 6۔ اگست 2006ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ کریں گی۔ ضرورت مند خواتین پرچی روم/استقبالیہ بیگم زبیدہ بانی ونگ سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوا لیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

وزیٹنگ فیکلٹی کا اعلان اس ویب سائٹ پر دیکھا جاسکتا ہے۔ (www.foh-rabwah.org)

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ خدا تعالیٰ کی راہ میں قید کئے جانے والے مختلف احباب جماعت کی باعزت رہائی کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان اسیران راہ مولیٰ کو اپنی حفظ وامان میں رکھے اور ان کو ہر قسم کی پریشانی سے بچائے۔ آمین

تعارف

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی

ترجمۃ القرآن کلاسز کی آڈیو DVDs اور CDs

تیارکردہ: ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز
فارمیٹ: MP3
قیمت: 2 عدد DVDs سیٹ=125 روپے
13 عدد CDs سیٹ=300 روپے

قرآن کریم جماعت احمدیہ کی زندگی میں سانس کی طرح شامل ہے۔احمدیت کے جسم میں گرم خون کی طرح موجیں مارتا ہے اور روح کی گہرائیوں اور ہر کونے میں مضبوطی کے ساتھ موجود ہے۔

حضرت مسیح موعود کی آمد کا سب سے بڑا مقصد قرآن کریم کی اہمیت اور اس کے حقیقی مرتبے سے دنیا کو آگاہ کرنا ہے۔

قرآن کریم کو دیگر الہامی کتب کے مقابل پر بہت سی امتیازی خصوصیات حاصل ہیں۔مثلاً قرآن کریم زندہ وجاوداں کلام ہے۔جس کی حفاظت کا وعدہ خود اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔قرآن کریم کی یہ بہت بڑی فضیلت ہے کہ لاکھوں افراد نے اس کو حفظ کرنے کی سعادت پائی اور نہ صرف ترجمہ سمجھا بلکہ اس ابدی کلام کے معانی میں ڈوب کر بے بہا قیمتی موتی نکال لائے اور ترجمہ وتفسیر کی کتب لکھ ڈالیں۔

قرآن کریم کی تعلیمات اور اس کے علوم اتنے وسیع ہیں کہ ہر زمانے کے انسان کے لئے یہ فلاح اور نجات کا سرچشمہ ہیں۔یہ دنیا میں سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ہے اس کا ایک حرف پڑھنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔الغرض قرآن کریم کی جتنی خصوصیات ہیں ان کو اگر جمع کرنے کی کوشش کی جائے تو قلم لکھتے لکھتے خشک ہو جائیں گے، کاغذ ختم ہو جائیں گے، ہاتھ تھک کر رک جائیں گے لیکن قرآن کریم کے محاسن کبھی ختم نہ ہوں گے کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے اور یہ ابدی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کی طرف سے قرآن کریم کی فضیلت و امتیازات سینکڑوں جگہ پر بیان ہوئے ہیں اور ہر احمدی اس کی تلاوت کرنا، ترجمہ سیکھ کر اس کی تعلیمات سے آگاہی، ان کو دوسروں تک پہنچانا اور عمل کرنا اپنا فرض اولین سمجھتا ہے۔

جماعت میں قرآن کریم کے ترجمہ اور تشریح کے لئے متعدد تراجم اور کتب موجود ہیں۔جن سے ہر چھوٹا بڑا احمدی استفادہ کرتا ہے۔تاہم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1994ء میں ایم ٹی اے کے اجراء کے ساتھ ہی ترجمۃ القرآن کلاس کا بھی آغاز فرمایا جو 1999ء تک جاری رہی۔جو ایم ٹی اے کے سٹوڈیوز میں ہی برپا کی جاتی تھی جس میں مختلف خواتین و حضرات کو شرکت کرنے کی سعادت حاصل ہوتی رہی۔حضرت خلیفۃ المسیح الرابع بنفس نفیس اس کلاس میں رونق افروز ہوتے اور اپنی مسحور کن اور بابرکت آواز میں متعلقہ حصہ کی تلاوت کرتے اور پھر اس کا تشریحی ترجمہ اور گرائمر بھی بیان فرماتے۔خلیفۃ المسیح کی شرکت اور قرآن کریم کی تعلیمات کے سمندروں سے لعل و جواہر کا حصول اس کلاس میں شرکت کرنے والوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ سے کم نہ تھا اور یہی نہیں بلکہ دنیا بھر کے لاکھوں احمدی عشاق اپنے اپنے ملک میں اور اپنے گھروں میں اس کلاس کا بے چینی سے انتظار کرتے اور ٹیلی ویژن کے سامنے بیٹھ کر مکانی لحاظ سے نہیں تو زمانی لحاظ سے ضرور اس میں شریک ہوتے اور اپنے علم کی پیاس بجھاتے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یہ ترجمۃ القرآن کلاس 304 اقساط میں مکمل ہو چکی ہے لیکن اس سے استفادہ جاری ہے ایم ٹی اے پر نشر ہوتی رہتی ہے۔احباب وخواتین آڈیو اور ویڈیو کیسٹس حاصل کر کے اپنے گھروں میں، اپنے اہل خانہ کے ساتھ مستفید ہو رہے ہیں۔الغرض متعدد ذرائع سے اس کلاس سے استفادہ جاری ہے۔

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کی طرف سے حال ہی میں ایک عمدہ کاوش سامنے آئی ہے۔کمپیوٹر پروفیشنلز، اس شعبہ کے طلباء اور کمپیوٹر کے شوقین حضرات کے لئے ڈی وی ڈی اور سی ڈی پر تمام یعنی 304 کلاسز کی آڈیو ریکارڈنگ مہیا کر دی گئی ہے۔جس سے کمپیوٹر کی دنیا میں بسنے والے افراد کے لئے بہت آسانی پیدا ہو گئی ہے۔عام کمپیوٹر استعمال کرنے والے احباب بھی اس سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

جب آپ CD یا DVD کے ذریعہ یہ کلاس سننے کا آغاز کریں گے تو سب سے پہلے حضرت خلیفہ رابع کی مبارک آواز میں تلاوت قرآن کریم سنائی دے گی۔جس کو سن کر آپ کا دل عجیب اطمینان اور سکینت کی کیفیت میں چلا جائے گا اور آپ اس دنیا و مافیہا سے بے خبر تلاوت کو سنتے چلے جائیں گے۔پھر حضور انور کلاس کے لئے منتخب کئے گئے قرآن کریم کے ایک حصہ کا ترجمہ اور تشریح بیان فرمائیں گے۔

سال کی ترتیب کے ساتھ کلاسز کی لسٹ، متعلقہ تاریخ اور اس کلاس کا معین وقت یہ سب تفصیلات آپ کو کمپیوٹر سکرین پر مہیا ہوں گی۔جو کلاس بھی آپ سننا چاہتے ہیں اس پر کرسر لے جا کر کلک کریں اور سننے کی سعادت حاصل کریں۔ان DVDs کے ساتھ کلاسز کی فہرست پر مشتمل چھوٹا سا کتابچہ بھی شائع کیا گیا ہے۔جبکہ CDs کے اندر ہی فہرست محفوظ کر دی گئی ہے۔

اس کلاس کی آڈیو ریکارڈنگ کو MP3 فارمیٹ میں 64kbps پر بنایا گیا ہے اور یہ دو DVDs اور 13 CDs پر مشتمل ہے۔یہ کمپیوٹر کے علاوہ VCD, DVD اور MP3 پلیئرز پر بھی چلائی جا سکتی ہیں۔

یہ DVDs اور CDs مندرجہ ذیل جگہوں سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ربوہ

☆ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز پاکستان۔
047-6214530, 0300-7711872
☆نظارت اشاعت۔ 047-6212057
☆کمپیوٹر ورلڈ۔گولبازار
☆افضل برادرز۔گولبازار
☆شکور بھائی۔گولبازار

لاہور

☆صدر AACP لاہور 0321-4550214
☆MTA لاہور 0321-8483828

کراچی

☆صدر AACP کراچی مجلس
0333-2116945, 0300-9212558

اسلام آباد

☆صدر AACP اسلام آباد مجلس
0333-5217889

راولپنڈی

☆صدر A A C P راولپنڈی مجلس
0333-5575859

واہ کینٹ

صدر AACP واہ مجلس 0333-5176531

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے پہلی کلاس کے آغاز میں فرمایا۔میں سوچ رہا ہوں آئندہ مستقلاً ہفتے میں کم از کم ایک دفعہ قرآن کریم کی کلاس لگائی جائے۔طریق کار یہ ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ عام سادہ لفظوں میں محاورۃً بھی بیان کیا جائے گا اور لفظاً لفظاً بھی ترجمہ بتایا جائے گا اور اس دوران کوشش کی جائے گی کہ عربی گرائمر کی بھی شد بد ہو جائے۔الگ گرائمر پڑھانے کی بجائے ساتھ ساتھ چند ایک ضروری نکات بیان ہو جائیں اور اس طرح بیان کئے جائیں کہ بچوں اور بڑوں جن کو قرآن کریم کی واقفیت نہیں عربی گرائمر سے بھی کچھ شناسائی ہوتی چلی جائے۔عربی گرائمر کی بجائے حقیقت میں محض ترجمہ پڑھنا کافی نہیں ہے۔اگر انسان ترجمہ جتنی بار چاہے پڑھے اور عربی گرائمر سے ناواقفیت ہو تو براہ راست قرآن کریم سے استفادہ نہیں کر سکتا۔

یہ کلاس تمام احباب وخواتین خصوصاً نوجوانوں کے لئے بہت اہم ہے اور اب تو کمپیوٹر فارمیٹ میں آنے سے مزید آسانی پیدا ہو گئی ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآن کریم کے علوم ومعارف سے سچی آگاہی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین۔

(ایف شمس)

اطلاعات واعلانات

شکریہ احباب

❁ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم تحریر کرتی ہیں کہ میرے پیارے بیٹے مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب مرحوم کی مسلسل اڑھائی ماہ کی بیماری میں تمام افراد جماعت اور عزیز واقارب بذریعہ فون اور بذات خود ہسپتال آ کر ہماری ڈھارس بندھاتے رہے اور دعائیں کرتے رہے۔نیز خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے جس قدر بھی خون کی ضرورت پڑی خدا کے فضل سے مہیا ہوتا رہا۔باوجودیکہ ان کے خون کا گروپ بہت مشکل سے ملتا ہے۔یہ تمام احمدیت کی برکتیں ہیں۔عزیز مرحوم کی وفات پر بھی تمام جماعت کا مکمل تعاون حاصل رہا۔دارالضیافت ربوہ میں لاہور سے جنازہ پہنچنے سے قبل بزرگان اور افراد جماعت احمدیہ دارالضیافت پہنچ چکے تھے اور ہمارے غم میں برابر کے شریک رہے۔اللہ تعالیٰ کے حضور التجا ہے کہ وہ تمام ہمدردی کرنے والوں کو اپنے فضل سے بہترین جزاء عطا فرمائے اور سب کا حامی وناصر ہو آمین آپ سب کی خدمت میں عاجزانہ التجا ہے کہ اب بھی مرحوم کی بیوہ بچوں اور مجھے اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔مکرم عطاء الحق خان صاحب جو ڈاکٹر صاحب کے خسر ہیں بیمار ہیں ان کیلئے بھی درخواست دعا ہے۔

ولادت

❁ مکرم قمرالزمان ابڑو صاحب مربی ضلع خیرپور سندھ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کو مورخہ 10 جولائی 2006ء کو ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام بشریٰ قمر عطا فرمایا ہے۔نومولودہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، قرۃ العین بنائے اور صحت وتندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

نصرت جہاں اکیڈمی میں داخلہ

❁ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں جماعت ششم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہے۔
فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 15 اگست 2006ء
داخلہ ٹیسٹ: 21۔اگست 2006ء صبح 7:15 بجے
انٹرویو:۔22۔اگست 2006ء

27۔اگست کو کامیاب ہونے والے طلباء کی لسٹ لگا دی جائے گی۔اور یکم ستمبر سے کلاسز کا باقاعدہ آغاز ہو جائے گا۔

نوٹ: ٹیسٹ اردو۔انگلش اور ریاضی کے مضامین کا پانچویں کے سلیبس میں سے ہوگا۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطاب 29 جولائی 2006ء

دنیا کے 185 ممالک میں جماعت احمدیہ قائم ہو چکی ہے

1534 نئے علاقوں میں جماعت کا نفوذ، 359 بیوت الذکر اور 96 مشن ہاؤسز کا اضافہ

جماعت احمدیہ برطانیہ کے 40ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے دن مورخہ 29 جولائی 2006ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ولولہ انگیز خطاب میں دوران سال جماعت احمدیہ پر ہونے والے افضال الٰہی کے نظاروں اور تائید الٰہی کے واقعات کا ایمان افروز تذکرہ کیا اور مختلف شعبہ جات میں جماعت احمدیہ عالمگیر کی ترقیات کا جائزہ پیش فرمایا۔ اللہ کے حضور یہ دعا کرنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اپنے فضلوں کو جاری رکھے اور حضرت اقدس مسیح موعود کو دی گئی خوشخبریاں ہمیں پوری ہوتی ہوئی دکھاتا چلا جائے۔ آمین

حضور انور کے خطاب کے چیدہ چیدہ امور پیش خدمت ہیں۔ یہ خطاب ایم ٹی اے نے حدیقۃ المھدی ہمپشائر برطانیہ سے براہ راست نشر کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطاب کے آغاز میں سورۃ النحل کی آیت 19 تلاوت کی اور فرمایا آج کے دن اس وقت کی تقریر میں اللہ تعالیٰ کے جو جماعت پر فضل ہیں پورے سال میں ان فضلوں کی بارش ہوتی ہے اس کا کچھ حد تک ذکر کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

احمدیت میں داخل ہونے والے ممالک

فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک دنیا کے 185 ممالک میں احمدیت کا پودا لگ چکا ہے الحمدللہ۔ 1984ء کے آرڈیننس کے بعد سے اب تک 94 نئے ممالک احمدیت میں شامل ہو گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان میں سے سعید روحوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائی ہے، اس سال چار ممالک شامل ہوئے ہیں ان میں اسٹونیا (Estonia) انٹی گوا (Antigua) برمودا (Barmuda) اور بولیویا (Bolivia) شامل ہیں۔

اسٹونیا جرمنی کے سپرد تھا۔ وہاں کے مربی سلسلہ مکرم منیر احمد منور صاحب گئے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے نو افراد پر مشتمل جماعت قائم ہو گئی۔ انٹی گوا غرب الہند (ویسٹ انڈیز) کا ایک جزیرہ ہے۔ وہ ٹرینیڈاڈ کے سپرد تھا اور ابراہیم یعقوب صاحب وہاں کے مربی ہیں ان کی دعوت الی اللہ کے ذریعہ 2 عیسائی خواتین اور ایک فلسطینی فیملی احمدی ہو گئی۔ برمودا کینیڈا کے سپرد تھا اور یہاں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بیعت ملی اور یہاں باقاعدہ دعوت الی اللہ کی کوشش کی جائے گی۔

پرانے رابطوں کی بحالی

پرانے رابطے جو کمزور ہو چکے تھے، ان کے بارے میں کوشش ہو رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہنگری میں پرانے رابطے بحال ہوئے ہیں اور باقاعدہ رجسٹریشن کی کارروائی مکمل ہوئی ہے مالٹا، رومانیا، میساڈونیا، ترکی، نمیبیا، روانڈا، کیمرون، چاڈ اور ایکواڈور گنی میں رابطے بہت کمزور تھے اور جماعتیں منظم نہیں تھیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال کافی حد تک منظم کر دی گئی ہیں۔

نئی جماعتوں کا قیام

جہاں نئی جماعتوں کا قیام ہوا ہے ان کی تعداد 945 ہے۔ ان 945 جماعتوں کے علاوہ 589 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے۔ اس طرح مجموعی طور پر 1534 نئے علاقوں میں احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ ان میں ہندوستان سرفہرست ہے جہاں 186 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔

نومبائعین سے رابطہ مہم

بعض نومبائعین سے بیعتیں کرانے کے بعد رابطہ انتظامی کمزوری کی وجہ سے منقطع ہو گیا تھا۔ ان کو میں نے کہا تھا بحال کروائیں۔ ان میں جائیں دیکھیں، کس حد تک وہ لوگ ابھی تک اپنے آپ کو احمدیت سے منسلک کئے ہوئے ہیں۔ اس رابطہ کی مہم میں گھانا سرفہرست ہے انہوں نے 313 دیہات کے 2 لاکھ 7 ہزار نومبائعین سے رابطہ بحال کیا ہے اور تقریباً دو تہائی حصہ میں باقاعدہ نظام قائم کر کے کام شروع کر دیا گیا ہے۔ پھر بورکینا فاسو نے ایک لاکھ 68 ہزار سے رابطے بحال کئے۔ نائیجیریا نے ایک لاکھ 24 ہزار رابطے بحال کئے ان کے علاوہ کئی ممالک نے بھی اس طرف توجہ دی۔

نئی بیوت الذکر

دوران سال اللہ تعالیٰ نے جماعت کو 359 بیوت الذکر عطا فرمائیں۔ جن میں سے 171 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئی ہیں اور 188 بنی بنائی ملی ہیں مختلف ممالک میں نئی بیوت الذکر کی تعمیر ہوئی ہے۔ مالی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی پہلی بیت زیر تعمیر ہے اس کے علاوہ بھی یہاں 53 بنی بنائی بیوت جماعت کو ملی ہیں۔ بینن میں اس سال 21 نئی تعمیر ہوئی ہیں اور اب 251 تعداد ہو گئی ہے۔

گزشتہ 21 سالوں میں اللہ تعالیٰ نے جماعت کو 14 ہزار 135 بیوت الذکر بنانے کی توفیق عطا فرمائی یا بنی بنائی ملیں۔

مشن ہاؤسز کا قیام

اسی طرح مشن ہاؤسز میں اس سال 96 کا اضافہ ہوا ہے۔ جو براعظم میں بنے ہیں سوئٹزر لینڈ میں زیورک سے ذرا سا باہر تقریباً 7 ہزار مربع میٹر پر مشتمل ایک جگہ خریدی گئی ہے جس میں 15 کمروں اور دو ہال پر مشتمل ایک بلڈنگ بھی بنی ہوئی ہے۔ جماعت احمدیہ یو کے کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال شیفیلڈ میں ایک بلڈنگ خریدنے کی توفیق ملی جو اصل قیمت سے تین حصے کم قیمت پر ملی ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی خاص تائید ہے۔ اسی طرح جامعہ احمدیہ کیلئے ساڑھے سات لاکھ پونڈ خرچ کر کے بلڈنگ خریدی گئی، جہاں اب جامعہ احمدیہ قائم ہے۔

اور پھر یہ جلسہ گاہ خرید تو لی گئی تھی لیکن فکر تھی کہ یہاں علاقہ کے لوگوں کی مخالفت کی وجہ سے شاید جلسہ کچھ سال نہ ہو سکے حضور انور نے فرمایا میں نے مکرم امیر صاحب یو کے کو کہا کہ اللہ کا نام لے کر یہاں 2006ء کے جلسہ کی تیاری کریں، اس سلسلہ میں کوششیں کی گئیں اور اس میں میں سمجھتا ہوں کہ اس جگہ کے سابقہ مالک مسٹر کیتھ نے اس جلسہ گاہ کو اس حالت میں لانے کیلئے ایک تو ہماری مدد کی ہے دوسرے علاقہ کے لوگوں کے ساتھ مل کر، کونسل کے ساتھ رابطے کر کے ہمارے حق میں بہت راہ ہموار کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور پورے خاندان کو بھی جزا عطا فرمائے۔

ترجمہ قرآن

امسال تھائی لینڈ کی زبان تھائی میں ترجمہ قرآن کی دوسری جلد (11ویں پارہ سے 20ویں پارہ تک) طبع کی گئی ہے اس وقت تک جو تراجم قرآن کریم مکمل ہو چکے ہیں اور چیکنگ یا دیگر مراحل میں ہیں، گزشتہ سال ان کی تعداد 21 تھی اس سال ان میں ایک مزید کرغیز ترجمہ شامل ہو گیا ہے۔ اس طرح تعداد 22 ہو گئی ہے اور یہ طباعت کی تیاری میں ہیں۔ جو ترجمے ابھی تیار کروائے جا رہے ہیں ان کی تعداد 12 ہے۔

کتب اور فولڈرز

کتب اور فولڈرز مختلف زبانوں میں 74 کے قریب تیار کروائے گئے۔ دوران سال بورکینا فاسو کی زبان مورے میں اسلامی اصول کی فلاسفی کا ترجمہ ہوا، رسالہ الوصیت کا نیپالی زبان میں ترجمہ ہوا اور اب تک رسالہ الوصیت 11 زبانوں میں ترجمہ ہو کر چھپ چکا ہے۔ تفسیر کبیر عربی جلد ششم اس سال شائع ہوئی ہے۔ قرآن کریم کے مشکل الفاظ کی ڈکشنری بھی چھپ گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود اور سلسلہ کی متعدد کتب مختلف زبانوں میں ترجمہ کر کے شائع کی گئیں۔ خطبات طاہر (عیدین) طاہر فاؤنڈیشن نے شائع کروائے ہیں۔ انوار العلوم کی جلد نمبر 16 فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت شائع ہوئی۔ خدام الاحمدیہ نے خلفاء کے ارشادات پر مشتمل مشعل راہ کی پانچویں جلد شائع کی ہے، سیرۃ حضرت اماں جان شائع ہوئی۔

نمائشیں

دنیا میں لگنے والی 267 نمائشوں کے ذریعہ سے 2 لاکھ 71 ہزار افراد تک پیغام پہنچایا گیا۔ مختلف کتب کے مطالعہ کے بعد غیر از جماعت کے احمدیت اور دین کے حق میں تاثرات کے بارے میں حضور انور نے بتایا۔

پریس

رقیم پریس U.K کے تحت افریقہ کے چھ ممالک غانا، نائیجیریا، سیرالیون، آئیوری کوسٹ اور گیمبیا میں ہمارے پریس کام کر رہے ہیں اور اس سال دو نئے پریس لگانے کیلئے یہاں سے مشینیں بھجوا دی گئی ہیں۔ جن میں سے ایک بورکینا فاسو جہاں فرنچ زبان بولی جاتی ہے اور دوسرا کینیا میں انشاء اللہ جلد کام شروع کر دیں گے۔ اس طرح اشاعت لٹریچر کا اہم کام کرنے کیلئے انشاء اللہ آٹھ پریس ہو جائیں گے اور آئندہ اور بھی لگیں گے۔ غانا میں نئے پریس کی بلڈنگ بن رہی ہے۔

عربی ڈیسک

عربک ڈیسک کے تحت امسال چھ مزید کتب شائع کرنے کی توفیق ملی۔ حضور انور نے ایم ٹی اے پر عربی زبان میں آنے والے عربی کے پروگراموں کی تفصیل دنیا میں مقبولیت اور ان سے متاثر ہونے والے افراد کے تاثرات بیان فرمائے۔ نیز دین حق کے بارے میں عرب دنیا کے شبہات کے ازالہ اور صداقت دین کے واقعات بیان کئے۔ حضور انور نے فرنچ، بنگلہ اور چینی ڈیسکس کی کارکردگی بیان فرمائی۔

نصرت جہاں سکیم

مجلس نصرت جہاں سکیم کے تحت اس وقت افریقہ کے 12 ممالک میں 34 ہسپتال اور کلینکس کام کر رہے ہیں جن میں ہمارے باہر سے گئے ہوئے 33 ڈاکٹرز خدمت میں مصروف ہیں۔ اس کے علاوہ 11 ممالک میں 494 ہائر سیکنڈری سکولز، جونیئر سیکنڈری سکول، پرائمری سکول اور نرسری سکول کام کر رہے ہیں اور اس سال کینیا میں شیانڈا کے مقام پر نئے ہسپتال کی تعمیر شروع ہو چکی ہے۔ فرنچ ممالک میں ڈسپنسریوں کی منظوری دی گئی تھی وہاں بھی کام شروع ہو

گیا ہے۔ ایسٹ افریقہ میں بھی پرائمری سکولوں کا پروگرام بن چکا ہے انشاء اللہ شروع ہو جائیں گے۔ زیمبیا میں پہلے سیکنڈری سکول کا قیام عمل میں آیا ہے۔ حضور انور نے ہسپتالوں کی کارکردگی اور احمدی ڈاکٹرز کے ہاتھ میں شفا کے واقعات بیان فرمائے۔

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ

فضل عمر ہسپتال ربوہ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی نئی عمارت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بن گئی ہے اور جو باقاعدہ تمام سہولیات سے پوری طرح آراستہ ہو گی۔ اس عمارت کے بنانے میں جماعت احمدیہ امریکہ نے مالی معاونت کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے۔ اس کیلئے انہوں نے جماعت میں تحریک کی اور 97 فیصد احباب نے حصہ لیا۔ کسی نے کہا جو باقی کمی رہ گئی ہے وہ میں پوری کردوں گا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے جنہوں نے مالی قربانی میں حصہ لیا ہے۔

پریس اینڈ پبلیکیشنز

پریس اینڈ پبلیکیشنز کے انچارج آجکل محمد عارف ناصر صاحب ہیں۔ 20-21 سال تک مرحوم چوہدری رشید احمد صاحب نے اس شعبہ میں کام کیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے خوب نبھایا اس کے علاوہ بچوں کی کتابیں لکھنے کا کام بھی کرتے رہے، ان کے رابطے بھی بڑے وسیع تھے۔ ان کی خدمات اللہ تعالیٰ کے فضل سے قابل ذکر ہیں جو انہوں نے اس عرصہ میں کیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

احمدیہ ٹیلی ویژن

ایم ٹی اے انٹرنیشنل ترقیات کی منازل طے کر رہا ہے ایم ٹی اے انٹرنیٹ پر بھی آنے لگ گیا ہے۔ اس کا فائدہ بعض ایسی جگہوں پر بہت ہو رہا ہے جہاں ڈش نہیں لگ سکتے۔ اس سال میرے دورے کے دوران قادیان سمیت دنیا کے پانچ چھ ممالک سے ایم ٹی اے کی نشریات خطبہ جمعہ کے ذریعہ سے سنی گئیں۔ یہ بھی اللہ تعالیٰ کا جماعت پر ایک فضل اور احسان ہے۔

دیگر ٹی وی اور ریڈیو پروگرامز

ایم ٹی اے کے علاوہ دوسرے ٹیلی ویژن اور ریڈیو پروگراموں میں مختلف ممالک میں ایک ہزار 243 ٹی وی پروگرام دکھائے گئے جو 508 گھنٹے پر مشتمل تھے اور جن کو 7 کروڑ افراد سنتے اور دیکھتے ہیں اس طرح 7 کروڑ افراد تک پیغام پہنچانے کا موقع ملا اور ریڈیو پروگرام بھی 12 ہزار 249 گھنٹے پر مشتمل ہیں ان کے ذریعہ سے بھی 5 کروڑ افراد تک جماعت کو پیغام حق پہنچانے کا موقع ملا۔ بورکینا فاسو کے احمدیہ ریڈیو چینل کے حوالے سے حضور انور نے بعض اور واقعات بیان فرمائے۔

احمدیہ ویب سائیٹ

احمدیہ ویب سائیٹ میں ہر ہفتے خطبات نشر کئے جاتے ہیں۔ 170 کتابیں آن لائن آ گئی ہیں۔ تفسیر کبیر، تفسیر صغیر، حقائق الفرقان اور فہم القرآن وغیرہ ان میں شامل ہیں۔ مختلف جماعتی اخبارات ورسائل اور حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ترجمۃ القرآن کلاسز بھی ویب سائیٹ پر موجود ہیں۔

تحریک وقف نو

تحریک وقف نو ایک عظیم تحریک ہے جس کے پکے پھل انشاء اللہ چند سالوں میں جماعت احمدیہ کو نظر آئیں گے اور ان کے نتائج بھی انشاء اللہ تعالیٰ نظر آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال واقفین نو کی تعداد میں 3 ہزار 180 کا اضافہ ہوا ہے اب واقفین نو کی تعداد 33 ہزار 190 ہوگئی ہے۔ لڑکوں کی تعداد 21 ہزار 682 اور لڑکیوں کی تعداد 11 ہزار 508 ہے۔ یہ نسبت 2-1 کی ابھی تک قائم ہے۔ ان میں سے زیادہ تعداد پاکستان کے واقفین نو کی ہے جو 20 ہزار 270 ہے اور جبکہ بیرون پاکستان 12 ہزار 920 ہے اور پاکستان میں بھی ربوہ میں سب سے زیادہ ہیں یعنی 6 ہزار 147۔ اس کے بعد انڈیا، کینیڈا انگلستان اور انڈونیشیا کے ممالک ہیں۔

ہومیو پیتھی

ہومیو پیتھی کے ذریعے خدمت خلق کا اللہ تعالیٰ جماعت کو موقع دے رہا ہے۔ اس میں بھی اس سال 31 ڈسپنسریوں سے 37 ہزار 412 مریضوں کا علاج کیا گیا (حضور انور نے فرمایا یہ تعداد مجھے کم لگتی ہے گنتی صحیح نہیں کی گئی) ربوہ میں ڈاکٹر وقار بسراء صاحب کی نگرانی میں جو طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ہے اس میں ایک لاکھ 21 ہزار 390 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ جس میں 41 ہزار 560 غیر از جماعت مریضوں کا علاج کیا گیا۔ ہومیو پیتھی علاج کے ذریعہ شفاء پانے کے واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔ اس کے علاوہ حضور انور نے دنیا بھر کے مختلف ممالک میں آپریشنز کے بعد شفا پانے والے مریضوں کا بھی تذکرہ فرمایا۔

ہیومینیٹی فرسٹ

ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے خدمت انسانیت کا کام ہو رہا ہے اور یہ دنیا کے 19 ممالک میں رجسٹرڈ ہو چکی ہے اور حال ہی میں یو۔این۔او (اقوام متحدہ) نے بھی اپنے اداروں میں اس کو رجسٹرڈ کر لیا ہے۔ اس سال جو پاکستان میں زلزلہ آیا تھا اس میں ہیومینیٹی فرسٹ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا کام کیا ہے اور کینیڈا، امریکہ جرمنی یوکے اور ہالینڈ وغیرہ سے وہاں ڈاکٹروں اور رضا کاروں وغیرہ کی ٹیمیں گئی ہیں اور کام کرتی رہیں اور انہوں نے چھ مہینے سے زائد عرصہ تک کام کیا ہے۔ اسی کام کو دیکھتے ہوئے دراصل اقوام متحدہ نے اس ٹیم کو رجسٹرڈ کیا ہے۔ 75 ہزار زخمیوں اور مریضوں کو ہمارے ڈاکٹروں نے دیکھا ہے۔ پاکستان میں 5 لاکھ 20 ہزار کلوگرام امدادی سامان دیا گیا۔ جس میں خوراک اور دوسری چیزیں شامل ہیں۔ 39 ہزار متاثرین کو عارضی رہائش گاہ کی سہولت دی گئی۔ جن میں ٹینٹ اور جستی چادروں کے شیلٹرز وغیرہ شامل تھے۔ ہیومینیٹی فرسٹ نے اسلام آباد میں میڈیکل ریلیف سنٹر قائم کیا جہاں شدید زخمی متاثرین اور ان کے خاندانوں کو 132 دن تک رکھا گیا اور ہر ممکن دیکھ بھال کی گئی۔ 125 شدید زخمی اور ان کے 850۔ افراد خاندان کو ساتھ کھانا بھی مہیا کیا گیا۔ 24 گھنٹے سہولتیں فراہم تھیں۔ 3 لاکھ 56 ہزار 400 سے زائد افراد کو کھانے مہیا کئے گئے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے کل رضا کاروں نے 4 لاکھ 81 ہزار 192 مین آورز فیلڈ آپریشن میں خرچ کئے۔ یہ انسانیت کا کام ہم نے کیا قطع نظر اس کے کہ وہاں کیا سمجھا جاتا ہے اور کیا کہا جاتا ہے۔

افریقہ میں بھی اس کے تحت کام ہو رہا ہے IT اور کمپیوٹر سنٹرز کھل رہے ہیں۔ گیمبیا میں 127 ایکڑ زمین پر مختلف پراجیکٹس کا کام ہو رہا ہے اس میں سیکنڈری سکول بھی شامل ہے۔ مالی، نائیجر وغیرہ ملکوں میں نلکے اور طبی سہولتوں کو مہیا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔

انڈونیشیا میں جو سونامی طوفان آیا تھا اس میں مدد کی گئی اور اب جو پچھلے دنوں جاوا میں سونامی آیا ہے اس میں جو سب سے پہلے مدد کیلئے ٹیم پہنچی وہ ہماری ہیومینیٹی فرسٹ کی تھی۔

IAAAE کی خدمات

انٹرنیشنل احمدیہ ایسوسی ایشن آف آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز کے ذمہ میں نے کام لگایا تھا کہ افریقہ میں کم قیمت پر بجلی پیدا کرنے کے متبادل ذرائع تلاش کرنا، غریب ممالک میں پینے کے لئے صاف پانی مہیا کرنا، عمارات کی تعمیر اور ڈیزائن کیلئے انجینئرز وقف عارضی کریں اور ڈیزائن کر کے دیں۔ چنانچہ ان ہدایات کی روشنی میں یورپین چیپٹر نے کافی کام کیا ہے، سولر سیل کی ٹیکنالوجی اور ونڈ ٹربائن کے غانا میں تین پائیلٹ پراجیکٹ لگائے ہیں چائنا جا کر اس ٹیکنالوجی کی مزید معلومات حاصل کی گئیں اور 30 عدد سولر اور ونڈ سسٹمز چائنا سے خریدے گئے۔ کافی تعداد میں سولر لائٹس خریدی گئیں، آسٹریلیا سے بھی معلومات حاصل کی گئیں۔ افریقہ میں پینے کا صاف پانی مہیا کرنے کیلئے عملی اقدامات کئے گئے۔ غانا میں ڈرلنگ اور جیو فیزیکل ٹیسٹنگ وغیرہ کے کام کئے اور بورکینا فاسو میں ہینڈ پمپس وغیرہ لگائے گئے جو پرانے بند ہو گئے تھے ان کو دوبارہ چالو حالت میں کیا گیا اور کچھ نئے بھی لگائے گئے۔ کینیڈا کی انجینئرز ٹیم بھی اس میں شامل ہوئی تھی۔ پھر ہالینڈ، سپین، سوئٹزرلینڈ، سویڈن، پرتگال ناروے وغیرہ کی جماعتی تعمیرات میں انہوں نے کافی کام کیا ہے۔ اس کے علاوہ گیمبیا اور آئیوری کوسٹ کے پراجیکٹس میں بھی کام کیا قادیان کے بہشتی مقبرہ کے تعلق میں بھی کام کر رہے ہیں۔ اسی طرح منارۃ المسیح کے محفوظ کرنے کیلئے بھی یہاں کے انجینئرز کام کر رہے ہیں۔

نئے حاصل ہونے والے پھل

اس سال جماعت نائیجیریا کو مجموعی طور پر ایک لاکھ 15 ہزار 76 بیعتیں حاصل کرنے کی توفیق ملی، اس میں 41 اماموں نے احمدیت قبول کی اور 78 مقامات پر پہلی بار احمدیت کا نفوذ ہوا۔ جماعت احمدیہ غانا کو ایک لاکھ 3 ہزار 800 بیعتیں کرانے کی توفیق ملی۔ پچھلے سال صرف گیارہ ہزار تھیں امسال انہوں نے 10 گنا جمپ لیا ہے اور 51 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ ہوا ہے۔ 2 پیرا ماؤنٹ چیفس، 8 چیفس اور 46 امام احمدیت میں داخل ہوئے ہیں۔ غانا میں جلسہ گاہ کیلئے اور مختلف پراجیکٹس کیلئے 460 ایکڑ زمین خریدی گئی ہے جو بڑی باموقع اور ہائی وے پر ہے۔ اور شہر کے تقریباً ساتھ ہی ہے۔ حضور انور نے مختلف ممالک میں نئی بیعتوں کی صورتحال اور ایمان افروز واقعات کا تذکرہ فرمایا اور فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بیعتوں کی کل تعداد 2 لاکھ 93 ہزار 881 ہے اور 102 ممالک سے 270 قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔ حضور انور نے خوابوں کے ذریعہ سے احمدیت قبول کرنے اور دعاؤں کی قبولیت کے واقعات بیان فرمائے۔

مالی قربانیاں

مالی قربانیوں میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت پہلے سے بہت بڑھ رہی ہے، ترقی کر رہی ہے اور یہ جو وصیت کا نظام شروع ہوا ہے اس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعتی بجٹ میں بہت فرق پڑا ہے جماعت کو اللہ تعالیٰ قربانیوں کی توفیق عطا فرما رہا ہے اور اس کے علاوہ دوسری قربانیاں بھی ہیں۔ اس ضمن میں حضور انور نے بعض واقعات بیان فرمائے۔

خدا تمام پردے اٹھاتا جاتا ہے

حضور انور نے اپنے خطاب کے آخر پر حضرت مسیح موعود کا یہ اقتباس پیش فرمایا کہ وہ دن آتے جاتے ہیں کہ خدا تعالیٰ اپنے روشن نشانوں کے ساتھ تمام پردے اٹھاتا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ ایسا ہی ایک دو زبردست ہاتھ دکھا دے گا تو پھر کہاں تک لوگ برداشت کرسکیں گے۔ آخر ان کو ماننا پڑے گا کہ حق اسی میں ہے جو ہم کہتے ہیں۔

تائیدات کے عظیم نظارے

حضور انور نے آخر پر فرمایا یہ جو میں مواد لے کر آیا تھا اس کا تیسرا حصہ آپ کو بتایا ہے اور اتنا وقت لگ گیا۔ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور تائیدات کے اتنے عظیم نظارے ہیں اور اللہ تعالیٰ جماعت کو دکھا رہا ہے کہ حیرت ہوتی ہے اور حضرت مسیح موعود کی باتوں پر یقین اور ایمان اور بڑھتا ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ یہ ایمان بڑھتا جائے گا۔

مکی زندگی میں آنحضرتؐ پر ایمان لانے والے صحابہ رضوان اللہ علیھم اجمعین

حروف تہجی کی ترتیب کے لحاظ سے صحابہ کا مختصر تعارف

قسط سوم

مکرم عطاء الوحید باجوہ صاحب

حضرت سہل بن بیضاءؓ

آپؓ کا نام سہل بن وہب بن ربیعہ تھا۔ بیضاء آپؓ کی والدہ محترمہ کا نام تھا اور اسی نام سے مشہور ہوئے۔ جب رسول اکرمؐ شعب ابی طالب میں محصور تھے تو بعض منصف مزاجوں نے اس معاہدہ قریش کے خلاف صدائے احتجاج بلند کی تھی حضرت سہلؓ بھی ان میں شامل تھے۔ اس واقعہ کے کچھ ہی دنوں بعد آپؓ مشرف بہ اسلام ہوئے۔ کفار کے ڈر سے غزوۂ بدر تک آپؓ نے اپنا اسلام ظاہر نہ کیا تھا۔ چنانچہ بدر میں کفار ساتھ لے گئے اور اسیر ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ کو آپ کے اسلام کا علم تھا۔ چنانچہ ان کی گواہی سے رہائی پائی۔ اس کے بعد آپؓ مدینہ ہی میں رہے اور بعض غزوات میں بھی شامل ہوئے۔ آپؓ کی وفات مدینہ ہی میں رسول اکرمؐ کی وفات کے بعد ہوئی۔

حضرت سہیل بن بیضاءؓ

آپؓ کا نام سہیل بن وہب بن ربیعہ تھا۔ آپؓ حضرت سہلؓ کے حقیقی بھائی تھے۔ آپؓ ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے۔ آپؓ حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے تھے اور پھر کچھ عرصہ بعد مکہ واپس آگئے تھے۔ بعد میں آپؓ مدینہ ہجرت کر گئے اور غزوۂ بدر، اُحد، خندق میں شامل رہے۔ غزوۂ تبوک میں رسول اکرمؐ کے ساتھ آپ کی سواری پر سوار تھے۔ آپؓ کی وفات 9ھ میں مدینہ میں ہوئی۔ رسول اکرمؐ نے خود آپ کی نماز جنازہ مسجد میں پڑھائی۔

حضرت شجاعؓ بن ابی وہب

مہاجرین حبشہ سے تھے۔ آپؓ کے بھائی کا نام عقبہ تھا۔ دونوں بھائی تمام غزوات میں شریک رہے۔ جب رسول اللہؐ مدینہ آئے تو یہ دونوں بھائی بھی آگئے۔ رسول اکرمؐ نے آپؓ کو حارث بن ابی شمر غسانی رئیس غوطہ (دمشق) کی طرف اپنا سفیر بنا کر بھیجا۔ آپؓ جنگ یمامہ میں شہید ہوئے اس وقت ان کی عمر چالیس سال سے کچھ زیادہ تھی۔

حضرت شرجیلؓ بن حسنہ

رؤسائے قریش میں سے شمار ہوتے تھے۔ ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے۔ ہجرت حبشہ و مدینہ میں شامل تھے۔ حضرت عمرؓ کے عہد خلافت میں شام کے کسی مقام پر حاکم تھے۔ 18ھ میں 67 برس کی عمر میں طاعون سے وفات پائی۔

حضرت شماس بن عثمانؓ بن الشرید بن المخزومی

آپؓ اپنی والدہ حضرت صفیہ بنت ربیعہؓ کے ساتھ ابتداء ہی میں مسلمان ہو گئے تھے۔ مہاجرین حبشہ و مدینہ سے تھے اور غزوہ بدر اور احد میں شرکت کی تھی چونکہ بڑے خوبصورت تھے۔ اس لئے شماس نام پڑ گیا تھا۔ غزوہ احد میں شہید ہوئے۔ ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کے عم زاد بھائی تھے۔ جب میدان جنگ میں رسول اللہؐ کی حفاظت کرتے ہوئے آپ سخت زخمی ہو گئے تو رسول اکرمؐ کے ارشاد پر مدینہ لائے گئے اور حضرت ام سلمہؓ آپ کی تیمارداری پر مامور ہوئیں۔ لیکن اس فدائے ملت کا فرض پورا ہو چکا تھا۔ چنانچہ 34 برس کی عمر میں آپؓ اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

حضرت صالح شقرانؓ حبشی

آپؓ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ کے غلام تھے۔ حضرت عبدالرحمان بن عوفؓ نے آپ کو تحفۃً رسول اکرمؐ کے حوالے کر دیا۔ رسول اللہؐ نے آپ کو آزاد کر دیا۔ حضرت صالحؓ ان پانچ خوش نصیب صحابہ میں سے تھے جنہیں رسول اللہؐ کی تدفین کے لئے آپؐ کی قبر مبارک میں اترنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

حضرت صہیبؓ بن سنان

آپؓ تیراندازی میں کمال رکھتے تھے، غزوۂ بدر، اُحد، خندق اور تمام دوسرے معرکوں میں شامل رہے۔ آپؓ سب سے آخری مہاجر مدینہ تھے۔ حضرت عمر فاروقؓ کی وفات کے بعد آپؓ کی وصیت کے مطابق انتخاب خلافت تک تین دن آپ ہی نے امامت سنبھالی۔ آپؓ نے 38ھ میں 72 برس کی عمر میں وفات پائی۔

آپؓ کا والد کسریٰ کا ملازم تھا اور موصل میں رہتے تھے۔ رومیوں نے حملہ کیا اور انہیں پکڑ کر لے گئے۔ مکے میں انہیں عبداللہ بن جدعان نے خریدا۔ رسول اللہؐ نے نبوت کا دعویٰ کیا تو وہ اور عمار بن یاسر، دارارقم میں خدمت میں حاضر ہوئے اور مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپ کے مسلمان ہونے سے پہلے تقریباً تیس، پینتیس آدمی اسلام لا چکے تھے۔

حضرت طلیبؓ بن ازہر بن عبدعوف

ان کے دو بھائی اور تھے۔ مطلب بن ازہر اور عبدالرحمان۔ اول الذکر نے آپؓ کے ساتھ حبشہ کو ہجرت کی تھی۔ آپؓ اور حضرت مطلب بن ازہرؓ نے وہیں وفات پائی۔

حضرت طلیب بن عمیر بن وہبؓ

آپؓ اسلام میں سابقین میں سے تھے۔ آپؓ اس وقت مسلمان ہوئے جبکہ رسول اکرمؐ ابھی دارارقم میں ہی تھے۔ آپؓ مہاجرین حبشہ میں سے تھے اور ہجرت مدینہ میں بھی اولین میں سے تھے۔ آپؓ غزوۂ بدر میں بھی شریک ہوئے اور جنگ اجنادین میں آپؓ نے شہادت پائی۔

حضرت عاقل بن البکیرؓ

ایاس، خالد اور عامر تینوں حضرات آپؓ کے بھائی تھے۔ چاروں بھائی غزوہ بدر میں شریک ہوئے۔ وہاں آپؓ نے شہادت پائی۔ اس وقت آپؓ کی عمر 34 برس تھی۔ جاہلیت میں ان کا نام غافل تھا۔ اسلام لائے تو رسول اللہؐ نے بدل دیا۔ دارارقم میں سب سے پہلے آپؓ اسلام لائے۔

حضرت عامر بن ابی وقاصؓ

آپؓ حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کے بھائی تھے۔ اسلام لانے والوں میں آپؓ کا نمبر گیارھواں تھا۔ آپؓ کے اسلام پر آپ کی والدہ نے قسم کھائی کہ اس وقت تک جب تک کہ آپؓ اپنا دین بدل نہیں لیتے نہ سائے میں جائیں گی نہ کچھ کھائیں گی اور نہ پئیں گی۔ مگر اس سے دونوں بھائیوں کے ثبات قدم میں کوئی لغزش نہ آئی۔ حضرت عامر بن ابی وقاصؓ حبشہ کی طرف ہجرت کر گئے تھے۔

حضرت عامر بن البکیرؓ

دارارقم میں مشرف بہ اسلام ہوئے۔ آپؓ حضرت ایاسؓ کے بھائی تھے اور جنگ بدر میں شامل تھے۔

حضرت عامر بن ربیعہؓ

حضرت عمر فاروقؓ کے والد خطاب نے آپؓ کو متبنّیٰ کر لیا تھا۔ اس لئے پہلے آپ عامر بن الخطاب کے نام سے مشہور تھے۔ جب متبنّیٰ کے احکام نازل ہوئے تو خطاب کی بجائے نسبی والد ربیعہ کے نام سے جانے جانے لگے۔ آپؓ اس وقت ایمان لائے جب ابھی رسول خداؐ ارقم بن ابی الارقمؓ کے مکان میں پناہ گزین نہیں ہوئے تھے۔ آپؓ نے اپنی زوجہ محترمہ لیلیٰ بنت ابی حثمہؓ کو ساتھ لے کر دو دفعہ ہجرت حبشہ اور پھر ہجرت مدینہ کی توفیق پائی۔ غزوۂ بدر، اُحد، خندق اور تمام دوسرے غزوات میں شامل ہوئے۔

حضرت عامر بن فہیرہؓ

حضرت ابوبکرؓ کے آزاد کردہ غلام تھے اور دارارقم سے پہلے ایمان لائے تھے۔ جب رسول اللہؐ غار ثور میں چھپے ہوئے تھے تو آپؓ اس نواح میں حضرت ابوبکر کی بکریاں چراتے تھے اور بوقت ضرورت دودھ غار میں پہنچا دیا کرتے۔ جب رسول اللہؐ مدینے کو روانہ ہوئے تو حضرت فہیرہؓ بھی ساتھ ہو لئے۔ تمام غزوات میں شریک رہے اور بئر معونہ میں چالیس سال کی عمر میں عامر بن طفیل کے ہاتھوں شہید ہوئے۔

حضرت عبادہ بن الصامتؓ

آپؓ انصار مدینہ میں سے عقبہ اولیٰ و ثانیہ میں موجود تھے۔ تمام غزوات میں رسول اللہؐ کے ساتھ شریک رہے۔ آپؓ ان پانچ انصار صحابہ میں سے ہیں جنہوں نے قرآن جمع کیا۔ حضرت عمر کے عہد میں شام میں قاضی بنا کر بھیجے گئے۔ کسی بات پر امیر معاویہ سے بگڑ گئے اور ناراض ہو کر واپس آگئے۔ حضرت عمر کو معلوم ہوا تو پھر انہیں واپس بھیج دیا اور امیر معاویہ کو لکھا کہ آپ کا ان سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔ ان سے معترض نہ ہوں کچھ عرصے کے بعد وہاں سے فلسطین آگئے اور یہیں 34 ہجری میں پیوند خاک ہو گئے۔ قبر بیت المقدس میں ہے۔ وفات کے وقت آپ کی عمر 72 سال تھی۔

حضرت عبد بن جحشؓ

آپؓ ابتدائی مسلمانوں میں سے تھے اور مہاجر حبشہ تھے۔ آپ ام المومنین حضرت زینب بنت جحشؓ کے بھائی تھے۔

حضرت عبداللہ بن ابوبکرؓ

قدیم الاسلام تھے۔ فتح مکہ، حنین اور طائف میں شریک تھے۔ 11ھ میں بہ عہد حضرت ابوبکر صدیقؓ وفات پائی۔

حضرت عبداللہ بن جحشؓ

دارارقم میں جانے سے پیشتر اسلام لائے۔ ان کے بھائی عبیداللہ اور ابواحمد بھی ہجرت حبشہ میں ان کے ساتھ تھے۔ عبیداللہ مرتد ہو کر عیسائی ہو گیا تھا اور رسول اللہؐ نے بعد میں اس کی بیوی ام حبیبہ سے نکاح کر لیا تھا۔ ان کی ہمشیرہ زینب بھی رسول اللہؐ کی حرم تھیں۔ آپؓ ہجرت مدینہ میں بھی شامل تھے۔ معرکہ بدر میں شریک تھے۔ احد میں بھی شریک ہوئے اور شہادت پائی۔ کفار نے بعد از شہادت ان کی ناک اور کان کاٹ لئے تھے۔ نہایت مخلص مسلمان تھے۔

حضرت عبداللہ بن حارث بن قیسؓ

مہاجرین حبشہ میں سے تھے۔ وہ اور ان کے

بھائی سائب بن حارث نے غزوہ طائف میں شہادت پائی تھی۔آپؓ شاعر تھے اور مبرق کہلاتے تھے۔ہجرت حبشہ کے دوران حمدیہ اشعار کہے۔

حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیسؓ

آپؓ قیس بن حذافہ کے بھائی تھے جو کہ حضرت حفصہ بنت حضرت عمر فاروقؓ کے پہلے خاوند تھے۔

قدیم الاسلام تھے۔اپنے بھائی قیس بن حذافہ کے ساتھ حبشہ کو ہجرت کی تھی۔دونوں بھائی اصحاب بدر سے تھے۔حضرت عثمان کے عہد میں مصر میں شہید ہوئے۔

حضرت عبداللہ بن رواحہ بن عمروؓ

انصار کے ان نقیبوں میں شامل تھے جو عقبہ ثانیہ کے موقعہ پر مقرر ہوئے۔سوائے فتح مکہ کے تمام غزوات میں شریک رہے تھے۔غزوہ موتہ میں 8ھ میں شہادت پائی۔آپؓ مدینے کے امراء اور شعراء میں سے تھے۔

حضرت عبداللہؓ بن سائب بن ابی السائب

آپ کا شمار قرآن حکیم کے اچھے قاریوں میں سے تھا۔آپ مکہ میں ہی مقیم رہے اور عبداللہ بن زبیر کے قتل سے چند دن پہلے وفات پائی تھی۔آپ جاہلیت میں رسول اللہؐ کے ساتھ تجارت میں شریک رہے تھے۔اس لئے رسول اللہؐ ان کا خاص خیال رکھتے تھے۔

حضرت عبداللہ بن سراقہؓ

آپؓ غزوۂ بدر سے پہلے مشرف بہ اسلام ہوئے اور مکہ سے براہ راست مدینہ آئے۔مدینہ آنے کے بعد بدر، اُحد وغیرہ تمام معرکوں میں شامل ہوتے رہے۔آپؓ حضرت عمرو بن سراقہؓ کے بھائی تھے۔آپ نے حضرت عمر فاروقؓ کے عہد خلافت میں وفات پائی۔

حضرت عبداللہؓ بن سفیان بن عبدالاسد

مہاجرین حبشہ میں سے تھے۔ان کے بھائی ہبار بھی اسلام لے آئے تھے۔آپؓ نے جنگ یرموک میں شہادت پائی۔

حضرت عبداللہؓ بن سہیل

مہاجرین حبشہ میں سے تھے۔اس اثناء میں مکے آئے تو والد نے جکڑ لیا اور واپس نہ جانے دیا۔جنگ بدر میں کفار کی طرف سے شریک ہوئے لیکن موقعہ پا کر مسلمانوں میں مل گئے۔فضلائے صحابہ میں سے تھے۔ان کے بھائی ابوجندل بھی مسلمان ہوگئے تھے۔تمام غزوات میں شریک رہے۔صلح حدیبیہ میں بھی موجود تھے۔12ھ میں اڑتیس سال کی عمر میں جنگ یمامہ میں شہادت پائی۔

حضرت عبداللہ بن شہابؓ الاکبر

مہاجر حبشہ تھے۔وہاں سے واپس آ کر مکے ہی میں سکونت پذیر ہوگئے اور قبل از ہجرت فوت ہوگئے۔ان کے بھائی عبداللہ بن شہاب الاصغر بعد از احد اسلام لائے تھے۔آپ کا نام عبدالجان تھا رسول اکرمؐ نے تبدیل کر دیا۔

حضرت عبداللہ بن عمرؓ

حضرت عمر کے صاحبزادے تھے۔بڑے پارسا اور فاضل صحابہ سے تھے۔اپنے والد محترم کے ساتھ ہی ایمان لائے۔چونکہ جنگ بدر میں ان کی عمر 13 برس تھی۔اس لئے رسول اللہؐ نے شرکت جنگ کی اجازت نہ دی تھی۔73ھ میں 86 برس کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت عبداللہ بن قیس بن زائدہؓ

آپ نابینا تھے۔کنیت ابن ام مکتوم تھی۔

حضرت عبداللہؓ بن مخرمہ بن عبدالعزیٰ

آپؓ اسلام میں سابقین میں سے تھے اور ہجرت میں اولین میں سے تھے۔آپ نے حبشہ کی طرف حضرت جعفر بن ابوطالب کے ساتھ ہجرت کی۔غزوۂ بدر اور تمام معرکوں میں شامل رہے۔آپؓ 12ھ میں جنگ یمامہ میں بعمر اکتالیس سال شہید ہوئے۔

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ بن غافل

رسول اللہؐ کے مشہور صحابی اور قرآن حکیم کے زبردست عالم تھے۔رسول اللہؐ کی بہت خدمت کی توفیق پائی۔ہجرت حبشہ و مدینہ میں شریک تھے۔تمام غزوات میں شامل رہے۔32ھ میں 60 برس سے کچھ زیادہ عمر میں وفات پائی۔حضرت عثمان غنیؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت عبداللہ بن مظعونؓ بن حبیب

آپؓ کے تین بھائی اور تھے۔عثمان، قدامہ اور سائب۔سب بھائی ہجرت حبشہ میں شریک تھے اور بدر میں بھی شامل تھے۔انہوں نے 30ھ میں 60 سال کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت عبداللہ بن یاسرؓ

آپؓ حضرت عمار بن یاسرؓ کے بھائی تھے۔یہ سارا خاندان بہت ابتدائی مسلمانوں میں سے تھا اور راہ حق میں بہت تکالیف برداشت کیں۔حضرت عبداللہ اور آپؓ کے والدؓ ابتدائی دور ہی میں مکہ میں ہی اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ

واقعہ فیل کے دسویں سال پیدا ہوئے۔یعنی دعویٰ نبوت رسولؐ کے وقت آپؓ کی عمر 30 برس سے تجاوز کر چکی تھی۔آپؓ ہجرت حبشہ و مدینہ دونوں میں شامل تھے۔غزوۂ بدر میں دو انصاری نوجوانوں نے آپ سے پوچھا ابوجہل کون ہے؟ آپؓ کے اشارہ کرنے کی دیر تھی بس دونوں ابوجہل پر ٹوٹ پڑے اور اس کا کام تمام ہوا۔

جاہلیت میں ان کا نام عبد عمر تھا۔دار ارقم سے پہلے ایمان لائے۔عشرہ مبشرہ میں سے تھے۔تمام غزوات میں شریک رہے۔31 ہجری میں بعمر 72 برس وفات پائی اور حضرت عثمانؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔

حضرت عبیدہ بن حارثؓ بن مطلب

دار ارقم سے پیشتر ایمان لائے، ہجرت حبشہ اور مدینہ میں شریک تھے۔رسول اللہؐ سے دس برس بڑے تھے۔جنگ بدر کی رات کو 63 برس کی عمر میں وفات پائی۔

حضرت عتبہ بن غزوانؓ بن جابر

سابقون الاولون سے تھے۔چالیس برس کی عمر میں حبشہ کو ہجرت کی۔بعد میں مدینہ ہجرت کر گئے۔تمام غزوات میں شریک رہے۔17 ہجری میں وفات پائی۔

حضرت عتبہ بن مسعودؓ

آپ حضرت عبداللہ بن مسعود کے بھائی تھے۔مہاجر حبشہ تھے۔بعد میں مدینہ ہجرت کر گئے۔بدر کے سوا تمام معرکوں میں شریک رہے۔حضرت عمر کے عہد خلافت میں وفات پائی۔

حضرت عثمانؓ بن عبد غنم

قدیم الاسلام تھے اور مہاجر حبشہ۔

حضرت عثمانؓ بن عفان

آپؓ کو ذوالنورین بھی کہا جاتا ہے کیونکہ رسول اللہؐ کی دو بیٹیاں آپ کے عقد میں آئیں۔حضرت رقیہؓ اور ان کے بعد حضرت ام کلثومؓ۔رسول اکرمؐ نے حضرت ام کلثوم کی وفات پر فرمایا اگر میری ایک اور بیٹی ہوتی تو اس کو بھی عثمان کے عقد میں دے دیتا۔آپؓ بہت ابتداء میں مسلمان ہوئے اور یہ حضرت ابوبکرؓ کی کوششوں کا ثمر تھا۔آپ چوتھے مسلمان تھے۔آپؓ حبشہ کی طرف ہونے والی دونوں ہجرتوں میں شامل تھے۔اس کے بعد مکہ آئے اور پھر مدینہ ہجرت کر گئے۔آپؓ غزوۂ بدر میں شامل نہ ہو سکے کیونکہ حضرت رقیہؓ بہت بیمار تھیں۔مگر رسول اکرمؐ نے آپ کو مال غنیمت میں شامل فرمایا۔آپؓ ان دس خوش نصیبوں میں سے تھے جن کو رسول خداؐ نے جنت کی بشارت دی۔آپؓ قریش کے امراء میں سے تھے۔غزوہ تبوک کے موقع پر آپؓ نے 1000 اونٹ 70 گھوڑے اور ایک ہزار دینار بطور امداد دیئے۔رسول اکرمؐ کی وفات کے بعد آپؓ کے تیسرے خلیفہ منتخب ہوئے۔آپؓ کو بروز جمعہ 35ھ میں باغیوں نے شہید کر دیا تھا۔

حضرت عثمان بن مظعون بن حبیبؓ

آپؓ کا نام عثمان بن مظعون بن حبیب تھا اور کنیت ابوالسائب تھی۔آپؓ ایام جاہلیت میں ہی نیک اور سلیم الفطرت تھے۔ایک مجلس میں عرب کے مشہور شاعر لبید نے یہ مصرعہ پڑھا۔

الا کل شئی ما خلا اللہ باطل

تو آپؓ نے داد دی۔جب اس نے یہ مصرعہ پڑھا

وکل نعیم لا محالۃ زائل

تو آپؓ بول اٹھے تم جھوٹ کہتے ہو۔اس پر ایک بدکردار نے آپؓ کو ایسا طمانچہ مارا کہ آنکھ نکل گئی۔لیکن آپؓ اپنی بات پر قائم رہے۔آپ تیرہ آدمیوں کے بعد اسلام لائے۔دونوں ہجرتوں میں شریک تھے۔بعد از جنگ بدر 2 ہجری میں وفات پائی۔آپؓ کی وفات تک مسلمانوں کا مدینہ میں کوئی قبرستان نہ تھا۔آپ کی وفات پر رسول اکرمؐ نے مقام بقیع کو منتخب فرمایا اور آپؓ وہاں دفن ہونے والے پہلے صحابی تھے۔

حضرت عدی بن نضلہؓ

حبشہ کو ہجرت کی اور وہیں وفات پائی۔آپ کے بیٹے نعمان بھی ساتھ تھے۔

حضرت عروہ بن ابی اثاثہؓ

قدیم الاسلام ہیں اور ہجرت حبشہ میں شامل تھے۔

حضرت عقبہ بن وہبؓ بن کلدہ

انصار مدینہ سے تھے۔مکے آ کر اسلام قبول کیا اور پھر واپس چلے گئے۔بدر و احد میں شامل تھے۔

حضرت علیؓ بن ابی طالب

علی نام، ابوالحسن اور ابوتراب کنیت، حیدر لقب، والد کا نام ابوطالب اور والدہ کا نام فاطمہ تھا۔آپ رسول اللہؐ کے حقیقی چچازاد بھائی تھے۔آپؓ بعثت نبوی سے دس برس پہلے پیدا ہوئے۔بچوں میں سب سے پہلے رسول اکرمؐ پر آپ ایمان لائے۔جب رسول اکرمؐ مدینہ ہجرت کرنے لگے تو آپ کو اپنی جگہ لٹا کر گئے اور تمام امانتیں آپ کے سپرد کیں۔اس وقت حضرت علیؓ کی عمر 22 یا 23 برس تھی۔آپؐ کے مدینہ جانے کے دو تین دن بعد آپ ہی بھی مدینہ ہجرت کر گئے۔غزوۂ بدر، احد، خندق، خیبر تمام میں بڑی جوانمردی سے شامل ہوئے۔آپ ان وجودوں میں سے تھے جو ابتداء سے آخر تک رسول اکرمؐ کے ساتھ شانہ بشانہ رہے۔حضرت عثمان غنیؓ کی شہادت کے بعد آپ مسند خلافت پر متمکن ہوئے۔آپؓ کو 20 رمضان 40ھ کو شقی ابن ملجم نے زہریلی تلوار سے وار کر کے شہید کر دیا اور خلافت راشدہ کی آخری شمع بجھ گئی۔

آپ رسول اللہؐ کے داماد تھے اور نہایت عابد و زاہد اور شجاع انسان تھے۔آپ کی عمر 63 برس تھی۔

حضرت عمار بن یاسرؓ

آپؓ کا نام عمار بن یاسر بن مالک تھا۔آپؓ قحطانی النسل تھے۔یمن آپ کا اصلی وطن تھا۔اپنے مفقود الخبر بھائی کی تلاش میں مکہ آن نکلے۔آپؓ اس وقت ایمان لائے جب رسول اکرمؐ دار ارقم بن ارقمؓ میں تھے۔آپؓ کی والدہ سمیہؓ کو ابوجہل نے وحشیانہ طریقے سے اپنے نیزہ سے شہید کیا۔تاریخ اسلام کی یہ پہلی شہادت تھی۔آپؓ کے والد حضرت یاسرؓ اور بھائی حضرت عبداللہؓ بھی اسی طرح راہ حق میں قربان ہوئے۔ایک دفعہ مشرکین مکہ نے آپؓ کو انگاروں پر لٹا دیا۔رسول خدا وجہ تخلیق کائناتؐ کا وہاں سے گزر ہوا تو آپؐ نے فرمایا اے آگ! تو ابراہیم کی طرح عمار پر ٹھنڈی ہو جا۔نیز ایک اور موقع پر فرمایا اے آل یاسر تمہیں بشارت ہو جنت تمہاری منتظر ہے۔20ھ میں حضرت عمرؓ نے آپؓ کو کوفہ کا والی بنایا۔35ھ میں حضرت عثمانؓ خلیفہ ثالث نے تحقیقاتی کمیشن مرتب کیا۔آپؓ بھی اس کے ممبر تھے۔حضرت علیؓ کی خلافت میں ان کے دست و بازو رہے۔

ہجرت حبشہ و مدینہ میں شریک تھے۔تمام غزوات میں شامل رہے۔جنگ یمامہ میں ان کا ایک کان کٹ گیا تھا۔جنگ صفین میں حضرت علی کے لشکر میں تھے۔آپ نے 91 برس کی عمر میں وفات پائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 60865 میں سعدیہ افضل

بنت چوہدری محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لقمان آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعدیہ افضل گواہ شدنمبر1 ظہیر احمد گواہ شدنمبر2 سہیل احمد

مسل نمبر 60866 میں رانا فیضان انور

ولد رانا محمد انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا فیضان انور گواہ شدنمبر1 رانا محمد انور والد موصی گواہ شدنمبر2 ذیشان مسعود ولد مسعود احمد

مسل نمبر 60867 میں عطاء العلیم

ولد چوہدری نذیر حسین چٹھہ قوم چٹھہ (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء العلیم گواہ شد نمبر 1 خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شدنمبر2 اعجاز احمد ولد محمد طفیل سرہندی

مسل نمبر 60868 میں شہروز ملک

ولد ملک امیر الدین ناصر قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شہزاد ملک گواہ شدنمبر1 حافظ خلیق بشیر وصیت نمبر 36772 گواہ شدنمبر2 ملک امیر الدین ناصر والد موصی

مسل نمبر 60869 میں قریشی محمد نصر اللہ

ولد حضرت مولوی عبید اللہ قوم قریشی پیشہ فارغ عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان 5 مرلہ اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔2۔ بینک بیلنس -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000+850 روپے ماہوار بصورت پنشن+منافع بینک مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قریشی محمد نصر اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد مربی ولد محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 اشتیاق نصر ولد محمد نصر اللہ

مسل نمبر 60870 میں صفیہ بیگم

زوجہ چوہدری خلیل احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 67/R.B ماہل ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی سوا دو ایکڑ مالیتی -/335000 روپے۔ 2۔حق مہر ادا شدہ -/1500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت از بچگان مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صفیہ بیگم گواہ شدنمبر1 مدثر احمد ولد چوہدری خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد چوہدری خلیل احمد

مسل نمبر 60871 میں مدیحہ شہزادی

بنت عبداللطیف قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 261/ر۔ب ادھووالی ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مدیحہ شہزادی گواہ شدنمبر1 محمد سلمان ولد محمد سلیم گواہ شدنمبر2 طارق احمد وصیت نمبر 30806

مسل نمبر 60872 میں خواجہ سعادت احمد

ولد خواجہ برکات احمد قوم خواجہ کشمیری پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی دو کنال 11 مرلہ موضع کھچیاں نزد ربوہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ اور بصورت ٹھیکہ مبلغ -/2500 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ سعادت احمد گواہ شدنمبر1 خواجہ برکات احمد والد موصی گواہ شدنمبر2 محمد حسین ولد غلام محمد

مسل نمبر 60873 میں انگبین سعادت

زوجہ خواجہ سعادت احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 370 گرام مالیتی -/425000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند -/111000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ انگبین سعادت گواہ شدنمبر1 خواجہ سعادت احمد خاوند موصیہ گواہ شدنمبر2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق

مسل نمبر 60874 میں عمارہ مبشر

بنت مبشر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 06-6-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عمارہ مبشر گواہ شدنمبر1 مبشر احمد چیمہ والد موصیہ گواہ شد نمبر2 سعید احمد چیمہ ولد مبشر احمد چیمہ

مسل نمبر 60875 میں عاصمہ مبشر

بنت مبشر احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ مبشر گواہ شدنمبر1 مبشر احمد چیمہ والد موصیہ گواہ شدنمبر2 سعید احمد چیمہ

مسل نمبر 60876 میں محسن احمد

ولد منور احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محسن احمد گواہ شدنمبر1 مبشر احمد چیمہ ولد احمد دین چیمہ گواہ شدنمبر2 منور احمد چیمہ والد موصی

مسل نمبر 60877 میں سدرہ منور

بنت منور احمد قوم بھٹہ جٹ پیشہ طالب علم عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔طلائی زیور ایک تولہ مالیتی -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سدرہ منور گواہ شدنمبر1 قدیر احمد طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر35278 گواہ شدنمبر2 عبدالسلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر26599

مسل نمبر 26878 میں رضوان احمد

ولد سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ متعلم وقف جدید عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-4-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رضوان احمد گواہ شدنمبر1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شدنمبر2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 60879 میں ندا مبشر

بنت مبشر احمد قوم جٹ ہنڈل پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور اندازاً مالیتی -/9500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ندا مبشر گواہ شدنمبر 1 حامد احمد مبشر وصیت نمبر 36641 گواہ شدنمبر2 عبیداللہ خان ولد محمد واحد اللہ خان

مسل نمبر 60880 میں آصفہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی نمبر1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 300-204 گرام مالیتی -/156289 روپے۔ 2۔ترکہ از والد مالیتی -/80000 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ آصفہ ناصر گواہ شدنمبر1 محبّ الرحمٰن ملک ولد عبدالرحمٰن گواہ شدنمبر2 نوید احمد وصیت نمبر38093

مسل نمبر 60881 میں الطاف محمود

ولد عبدالغنی قوم جٹ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4194 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد الطاف محمود گواہ شدنمبر1 ناصر محمود ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر2 رشید احمد ولد کفایت اللہ وصیت نمبر41610

مسل نمبر 60882 میں ریحانہ سلیمان

زوجہ شیخ محمد سلیمان قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 35/16 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 020-21 گرام مالیتی -/20500 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ریحانہ سلیمان گواہ شدنمبر1 شیخ محمد سلیمان ولد حاجی محمد اسحاق گواہ شدنمبر2 شیخ عبدالشکور ولد شیخ عبدالخالق

مسل نمبر 60883 میں سعیدہ بیگم

زوجہ روشن دین قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 30/25 دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 13-1-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 010-38 گرام مالیتی -/33440 روپے۔ 2۔بینک بیلنس بصورت ورثہ -/10000 روپے۔3۔حق مہر بذمہ خاوند -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ سعیدہ بیگم گواہ شدنمبر1 بدرالزمان ولد احمد دین گواہ شد نمبر2 روشن دین ولد امام دین

مسل نمبر 60884 میں محمد طلحہ

ولد محمد زبیر مجوکہ قوم مجوکہ پیشہ طالب علم عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حویلی مجوکہ تحصیل ساہیوال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد طلحہ مجوکہ گواہ شدنمبر1 عطاء المصور ولد منور احمد گواہ شد نمبر2 عامر وسیم مجوکہ ولد وسیم احمد مجوکہ

مسل نمبر 60885 میں نصرت بی بی

چوہدری منور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈگری گھمن ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ ترکہ والدین زرعی زمین واقع ڈگری گھمناں 3 کنال 18 مرلے قیمت -/100000 روپے۔2۔ زیور طلائی 7 تولے -/80000 روپے۔ 3۔ حق مہر -/5000 روپے۔ کل مالیت -/185000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نصرت بی بی گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد علی احمد مرحوم

مسل نمبر 60886 میں سلطان احمد

ولد صاحبزادہ صاحب قوم جٹ گھمن پیشہ بیکار عمر 86 سال بیعت 1948ء ساکن پنجگرائیں تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی ساڑھے آٹھ ایکڑ موجودہ قیمت -/2400000 روپے واقع پنجگرائیں۔ 2۔ 15 مرلے جگہ رہائشی -/30000 روپے موجود قیمت واقع پنجگرائیں۔ اس وقت مجھے مبلغ ....روپے ماہوار بصورت .... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان احمد گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد ولد چوہدری عبدالسلام گواہ شد نمبر 2 محمد نواز ولد چوہدری سلطان احمد

مسل نمبر 60887 میں وحید مبارک

ولد محمد سلیم اختر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-2006 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید مبارک گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 60888 میں محمود احمد

ولد مقصود احمد قوم موچی پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عوامی روڈ ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد مربی سلسلہ ویت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر 60889 میں فہد محمود

ولد محمود احمد قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فہد محمود گواہ شد نمبر 1 سعید احمد وصیت نمبر 35711 گواہ شد نمبر 2 انصر محمود ساہی ولد ارشد محمود ساہی

مسل نمبر 60890 میں اویس محمود

ولد محمود احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اویس محمود گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بٹ وصیت نمبر 33397 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر 60891 میں زوہیب یاسر احمد

ولد محمد فاضل احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زوہیب یاسر احمد گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد ولد نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 حبیب ناصر ولد محمد فاضل احمد

مسل نمبر 60892 میں تنویر احمد

ولد طاہر محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 کلیم احمد ولد وسیم احمد ناصر

مسل نمبر 60893 میں قمر بشریٰ

زوجہ حمید احمد عاطف قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ قمر بشریٰ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد عاطف ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 36323

مسل نمبر 60894 میں ناصرہ سوسن

بنت وسیم احمد ناصر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ سوسن گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد وسیم احمد ناصر گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد وسیم احمد ناصر

مسل نمبر 60895 میں طاہر محمود

ولد عطاء اللہ قوم کا نویں جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 5 1/2 ایکڑ واقع گھٹیالیاں اندازاً مالیتی -/2500000 روپے۔ 2۔ مکان واقع گھٹیالیاں کلاں مالیتی -/600000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/180000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن

احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ظہور مربی سلسلہ ولد ظہور احمد

مسل نمبر 60896 میں محمد یعوب

ولد محمد طفیل قوم کانویں جٹ پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ رہائشی مکان 5 مرلہ واقع گھٹیالیاں کلاں۔2۔ پلاٹ 9 مرلہ واقع گھٹیالیاں کلاں کا 1/2 حصہ۔3۔ حویلی 10 مرلہ واقع گھٹیالیاں کلاں کا 1/5 حصہ۔4۔ بھینس دو عدد مالیتی -/90000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد یعوب گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد ظہور احمد گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ناصر ولد شریف احمد

مسل نمبر 60897 میں صائمہ محمود

بنت محمود احمد طاہر قوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان ٹاؤن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صائمہ محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود وصیت نمبر 36323 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد وصیت نمبر 35711

مسل نمبر 60898 میں فضیلت شاہین

زوجہ فہیم احمد شاہد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 4 تولے مالیتی -/52000 روپے۔2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فضیلت شاہین گواہ شد نمبر 1 فہیم احمد شاہد خاوند موصیہ وصیت نمبر 32772 گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد ساہی ولد مظفر احمد ساہی

مسل نمبر 60899 میں فلک بشیر

ولد بشیر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ زراعت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسیم آباد فارم ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بھینس ایک عدد مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فلک بشیر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد حمید احمد گواہ شد نمبر 2 عبد السلام عارف مربی سلسلہ وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 60900 میں خلیل احمد

ولد چوہدری علی احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 67/R.B ماہل ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 24-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی اراضی 14 / 1 ایکڑ واقع چک نمبر 67/R.B مالیتی -/2100000 روپے۔2۔ پلاٹ 5 مرلہ ......چک 612/R.B مالیتی -/100000 روپے۔3۔ ملبہ مکان مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خلیل احمد گواہ شد نمبر 1 مزمل احمد ولد چوہدری خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 محمد اکرام ناصر مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد ارشد مانگٹ

مسل نمبر 60901 میں مبشر احمد

ولد منور احمد قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 67/R.B ماہل ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔سامان دکان مالیتی -/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد اکرام ناصر مربی سلسلہ ولد چوہدری محمد ارشد مانگٹ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 60902 میں اسد علی

ولد محمد اعجاز قوم کھکھ جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسد علی گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ رفیق ولد فضل احمد مرحوم

مسل نمبر 60903 میں جمیل احمد شیخ

ولد شیخ محمد عنایت اللہ نور قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ بینک بیلنس (بشمول رقم گریجویٹی) -/1000000 روپے۔2۔ کار ایک عدد۔ موٹر سائیکل ایک عدد اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔3۔ پلاٹ/مکان برقبہ 30 مرلہ مالیتی اندازاً -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7183 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/100800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمیل احمد شیخ گواہ شد نمبر 1 شیخ نسیم احمد ولد شیخ محمد عنایت اللہ انور گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور وصیت نمبر 30027

مسل نمبر 60904 میں محمد انعام بٹ

ولد حبیب احمد بٹ قوم بٹ کشمیری پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حد وکے مریدکے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد انعام بٹ گواہ شد نمبر 1 عاصم منیر گل ولد منیر احمد گل گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ

مسل نمبر 60905 میں آصف جاوید

ولد محمد جاوید قوم بٹر پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کھیتی باڑی مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد آصف جاوید گواہ شد نمبر 1 فضل کریم وصیت نمبر 27554 گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد خان ولد ملک مبارک احمد

مسل نمبر 60906 میں امان اللہ

ولد محمد اکبر قوم بٹر پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان 6 مرلہ مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔2۔زرعی اراضی 8/1 ایکڑ 2 کنال مالیتی -/800000 روپے۔3۔مویشی مالیتی -/150000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2787 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد امان اللہ گواہ شد نمبر 1 فضل کریم وصیت نمبر 27554 گواہ شد نمبر 2 ملک محمود احمد خان

مسل نمبر 60907 میں بشیر احمد

ولد عبدالرحمٰن قوم بھٹہ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قند پورہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ مکان رہائشی مالیتی -/100000 روپے۔2۔زرعی اراضی 6 کنال مالیتی -/100000 روپے۔3۔ٹیوب ویل مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد بشیر احمد گواہ شد نمبر 1 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293 گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد طاہر ولد نصیر احمد

مسل نمبر 60908 میں ناصر احمد

ولد اللہ دتہ قوم جٹ سراء پیشہ زمیندارہ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ساہووال ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان واقع ساہووال کا 1/4 حصہ مالیتی -/50000 روپے۔2۔زرعی اراضی 6 کنال مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔3۔ٹیوب ویل دو عدد کا 1/4 حصہ مالیتی -/7500 روپے۔4۔مویشی مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 میر محفوظ الحق ولد میر عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد ولد میر جمیل احمد

مسل نمبر 60909 میں راشدہ بی بی

زوجہ نصیر احمد قوم رحمانی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیریانوالہ ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ راشدہ بی بی گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد خان وصیت نمبر 29302 گواہ شد نمبر 2 میر ندیم احمد وصیت نمبر 39293

ربوہ میں طلوع وغروب 4۔اگست

طلوع فجر	3:52
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:14
غروب آفتاب	7:05

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
زاہد جیولرز
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: حاجی زاہد مقصود 047-6215231

ھوالشافی ھوالناصر
مقبول ہومیو پیتھک فری ڈسپنسری
زیر سرپرستی مقبول احمد خان
زیر نگرانی ڈاکٹر محمد الیاس شورکوٹی
بس سٹاپ بستان افغاناں۔تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
احمد ٹاؤن داروغہ والا جی ٹی روڈ لاہور

ربوہ گردونواح میں مکانات، پلاٹس وزرعی اراضی کی خرید وفروخت کا مرکز
میاں اسٹیٹ ایجنسی
گلی نمبر1 نزد ایجنسی صوفی گھی ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: میاں محمد کلیم ظفر
فون آفس: 047-6214220
موبائل: 0300-7704214

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 6212837 رہائش 6214321

زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ، کاروباری ساتھی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، ویجی ٹیبل ڈائز، کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکرگڑھ
12۔ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4505055

مدرسۃ الحفظ طلباء میں داخلہ

مدرسۃ الحفظ طلباء ربوہ میں داخلہ برائے سال 2006ء کیلئے درخواست وصول کرنے کی آخری تاریخ 10/اگست 2006ء ہے۔والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچہ کے داخلہ کیلئے درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

☆نام۔ولدیت۔تاریخ پیدائش۔ایڈریس مع ٹیلی فون نمبر(اگر ہو تو)

☆برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے وقت اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا ضروری ہے)

☆درخواست پر صدر/امیر جماعت کی تصدیق ضروری ہے۔

اہلیت:

☆امیدوار کیلئے ضروری ہے کہ 31 جولائی 2006ء تک اس کی عمر ساڑھے گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔

☆امیدوار پرائمری پاس ہو۔

☆امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت تلفظ کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

انٹرویو:

☆ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 19۔اگست بروز ہفتہ صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

☆بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21،20۔اگست صبح 6:30 بجے مدرسۃ الحفظ میں ہوگا۔

انٹرویو کیلئے امیدواران کی لسٹ مورخہ 18۔اگست کو دارالضیافت کے استقبالیہ میں اور مدرسۃ الحفظ کے گیٹ پر آویزاں کردی جائے گی۔تمام امیدواران سے درخواست ہے کہ انٹرویو کیلئے آنے سے قبل اس بات کی تسلی کرلیں کہ ان کا نام لسٹ میں شامل ہے نیز مقررہ وقت پر تشریف لائیں۔

عارضی لسٹ اور تدریس کا آغاز: کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23۔اگست 2006ء کو صبح 9:00 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کردی جائے گی تدریس کا آغاز مورخہ 28۔اگست سے ہوگا حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریسی کارکردگی پر دیا جائے گا۔

نوٹ:انٹرویو کیلئے قواعد پر پورا اترنے والے امیدواران کو علیحدہ سے کوئی اطلاع نہیں بھجوائی جائے گی۔

نظارت تعلیم۔صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

پوسٹ کوڈ:35460 فون:047-6212473

فون مدرسۃ الحفظ طلباء:047-6213322

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
افضل جیولرز
چوک یادگار ربوہ
فون شوروم 047-6213649 فون 047-6211649

میاں غلام مرتضیٰ محمود

ترقی کی جانب ایک اور قدم نام ہی کافی ہے
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
فون شوروم 047-6215747 فون 047-6211649

کولیسٹرول | موٹاپا | شوگر | گردوں کا فیل ہونا (ڈائلیسز) | بلڈ پریشر | امراض قلب | بواسیر

فری میڈیکل کیمپ

ہیپاٹائٹس بی ،سی

پاکستان میں امراض جگر یعنی کالا یرقان (**ہیپاٹائٹس** بی ،سی) کی بڑھتی ہوئی تعداد جو انتہائی تشویشناک حد تک پہنچ رہی ہے کو مدنظر رکھتے ہوئے رفاہ عامہ کیلئے

فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جا رہا ہے

ملک کے نامور ڈاکٹر زمریضوں کا طبی معائنہ کرینگے اس کیمپ میں کرنل نصیر الحق خان (تمغہ امتیاز) ڈاکٹر فضل احمد ناصر ڈاکٹر طاہر مسعود کے علاوہ پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان خصوصی طور پر شرکت کریں گے اس کیمپ میں مریضوں کو الٹراساؤنڈ کی فری سہولت دی جائے گی جبکہ **ہیپاٹائٹس** بی ،سی کے ٹیسٹ انتہائی رعائتی قیمت پر کئے جائیں گے۔اس کیمپ میں امراض جگر کے مریضوں کیلئے لیکچر کا اہتمام بھی کیا گیا ہے۔

تمام سابقہ رپورٹ ہمراہ لائیں

یہ فری میڈیکل کیمپ پاکستان ہومیوپیتھک ڈاکٹرز ایسوسی ایشن، اسلام آباد اور ورلڈ ہومیوپیتھک ریسرچ اینڈ ایجوکیشنل آرگنائزیشن، میڈرڈ سپین کے تعاون سے **ہیپا کیئر سنٹر** میں لگایا جا رہا ہے۔

نوٹ:۔صرف وقف نو کے بچوں کیلئے ہیپاٹائٹس بی ،سی کا ٹیسٹ فری کیا جائے گا۔وقف نو کی رجسٹریشن نمبر ہمراہ لائیں

کیمپ 6۔اگست 2006ء

اوقات کار
صبح 10:00 بجے تا شام 6:00 بجے

ہیپا کیئر سنٹر

شان پلازہ بالمقابل P.S.O پٹرول پمپ، سانده روڈ۔لاہور فون: 26-042-7150024